ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-15

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

ڈاکٹر واصف لطیف
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ پنجابی، جی سی یونیورسٹی، لاہور

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا "شعبہ پاکستانی زبانیں" پنجابی اور قومی زبان

Dr. Wasif Latif *
Assistant Professor, Punjabi, GC University, Lahore
***Corresponding Author:**

Allama Iqbal Open University's "Department of Pakistani Languages", Punjabi and National Language

Allama Iqbal Open University was established in May 1974 while in addition to various departments of the university, the "Department of Pakistani languages" was started in 1998 for the development and promotion of regional languages with the aim of promoting national unity and national harmony, informing students about the common impressions of Pakistani languages and inter linguistics coordination to enhance the sphere of understanding and knowing. The connections and common literary introduction and tendencies were to be highlighted. After that M. Phil and Ph. D programs from the same department were also started and are running very successfully up till now. The medium of instruction in the "Department of Pakistani Languages" which deals with 18 languages, which is also national and official language of Pakistan. So, a research scholar has the option to write his research thesis in English or Urdu in addition to his regional language. With the establishment of this department, where the opportunities for the advancement of higher education and high-grade research in regional languages become possible. So, due Urdu language all the work done in terms of curriculum development and research activities are Urdu language and literature also got a boost. In this article, the services of the "Department of Pakistani languages" with respect to Punjabi language and literature are discussed and analyzed through which the prominent role of this

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-15

department for the promotion of national language gains immense importance.

Key Words: *Allama Iqbal Open University, Various departments, Pakistani languages, Regional languages, Urdu language, Ppromotion of national language.*

پاکستان میں اعلیٰ سطح کی تعلیم کے لیے تمام صوبوں میں کثیر تعداد میں جامعات موجود ہیں جو شب و روز طلبہ کی تعلیم و تربیت میں کوشاں ہیں۔ اسی طرح فنی تعلیم اور پیشہ وارانہ تعلیم کے لیے بھی ملک بھر میں مختلف تعلیمی ادارے اور جامعات موجود ہیں۔ دیگر ترقی یافتہ ممالک کی طرح پاکستان میں فاصلاتی تعلیم (Distance Learning) کے لیے قائم کی گئی دو ایک جامعات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کو اولین حیثیت حاصل ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم میں ایشیا کی سب سے بڑی اور دُنیا کی دوسری بڑی یونیورسٹی ہے جس کا قیام مئی ۱۹۷۴ء کو عمل میں آیا۔ یونیورسٹی کے قیام کا مقصد پورے ملک میں معیاری تعلیمی سہولیات لوگوں کو اُن کی دہلیز پر فراہم کرنا تھا۔ فی الحال، اس یونیورسٹی میں میٹرک سے پی ایچ ڈی سطح تک مختلف پروگراموں کی چار فیکلٹیز میں ۱۰ لاکھ ۲۷ ہزار طلبہ رجسٹرڈ ہیں جبکہ فارغ التحصیل طلبہ کی تعداد تقریباً ۴۵ لاکھ ہے۔ ملک بھر میں ریجنل کیمپس ۵۴ ہیں جبکہ ۲۰۰۰ سے زاہد کورسز مختلف پروگراموں میں پڑھائے جا رہے ہیں۔[۱]

۱۹۸۱ء میں یونیورسٹی میں فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز پانچ مختلف شعبہ جات کے ساتھ شروع کی گئی تھی جو اب پندرہ شعبوں پر مشتمل یونیورسٹی کی سب سے بڑی فیکلٹی ہے۔ فیکلٹی کے ڈین اُردو ادب کے مایہ ناز پروفیسر، ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر ہیں۔[۲] اسی فیکلٹی میں ایک "شعبہ پاکستانی زبانیں" ہے جو ۱۹۹۸ء میں شروع کیا گیا تھا اور آج کل پشتو کے نامور ادیب، جناب پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان عابد شعبہ کے چیئرپرسن ہیں:

> "Department of Pakistani Languages was established in 1998 to strengthen the learning of Pakistani languages and to empower national integration and linguistic harmony through teaching of Pakistani languages & literature. At the university level this is the first department in the country

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-15

working for the promotion of Pakistani languages & literature." (3)

شعبہ پاکستانی زبانیں کے قیام کا بنیادی مقصد پاکستان کے چاروں صوبوں اور گلگت بلتستان کے لوگوں میں قومی یکجہتی و ملی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ علاوہ ازیں طلبہ کو پاکستانی زبانوں کے مشترک نقوش سے آگاہ کرنا، بین اللسانی روابط کی آگہی فراہم کرنا، مشترکہ ادبی رجحانات سے روشناس کروانا اور طلبہ و محققین کو پاکستانی زبانوں اور اُن کے ادب کے بارے میں مضبوط مطالعاتی و تحقیقی بنیادیں فراہم کرنا بھی اس شعبے کے عزائم میں شامل ہے:

1. "To promote National integration and linguistic harmony through teaching of Pakistani languages and literature
2. To teach Pakistani languages at different academic levels
3. To develop study material of Pakistani languages and literature
4. To facilitate research in Pakistani languages & literature
5. To develop understanding among teachers about the theoretical and practical implication of Pakistani languages." (4)

پاکستان کثیر اللسان خطہ ہے جہاں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جبکہ اُردو پاکستانی کی قومی زبان ہے۔ لہٰذا ضرورت تھی کہ کوئی ایسا شعبہ قائم کیا جائے جو علاقائی اور بین الصوبائی روابط کا باعث بنے۔ شعبہ پاکستانی زبانیں کی سب سے اہم اور خاص بات یہ ہے کہ یہاں ذریعہ تعلیم اُردو ہے۔ شارٹ ٹرم کورسز، میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے، ایم۔ فل اور پی ایچ۔ ڈی سطح تک بشمول اُردو صوبائی و علاقائی کل اٹھارہ زبانیں نصاب کا حصہ ہیں۔ اُردو زبان و

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-15

ادب کے لیے خوش آئند بات یہ ہے کہ تمام تر تدریسی معاملات مثلاً لیکچرز، ورک شاپس، امتحانی مشقیں اور سالانہ تحریری وزبانی امتحانات کا میڈیم اُردو ہی ہے۔ شعبہ کی طرف سے آفر کیے جانے والے پروگرام درج ذیل ہے:

پروگرام	اجرا	کورس ورک اور تھیسز	ذریعہ تعلیم
پی ایچ۔ڈی پاکستانی زبانیں وادب	۲۰۰۸ء	کورس ورک اور تھیسز	اُردو
ایم۔فل پاکستانی زبانیں وادب	۲۰۰۴ء	کورس ورک اور تھیسز	اُردو
بی۔اے (پاکستانی ادب۔۱)			اُردو
بی۔اے (پاکستانی ادب۔۲)			اُردو
ایف۔اے (سندھی لازمی آسان اُردو۔۱)			اُردو
ایف۔اے (سندھی لازمی آسان اُردو۔۲)			اُردو
میٹرک (سندھی لازمی آسان اُردو)			اُردو
شارٹ ٹرم کورس (سندھی، بلوچی، پشتو اور پنجابی بول چال)			اُردو

مندرجہ بالا پروگراموں میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے کہ میٹرک سے پی ایچ۔ڈی تک ذریعہ تعلیم قومی زبان اُردو ہی ہے۔ میٹرک سے بی۔اے کی سطح تک صرف ایک یا دو کورسز ہیں جبکہ ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی سطح کے باقاعدہ مکمل پروگرام ہیں اور یہ پروگرام خاص مقاصد کے تحت ڈیزائن کیے گئے تھے جو خاطر خواہ کامیابی سے چل رہے ہیں۔ ایم۔فل پاکستانی زبانیں کا دورانیہ دو سال (چار سمسٹر) ہے جس میں دو سمسٹرز کورس ورک کے اور دو سمسٹرز تحقیقی مقالہ کے لیے مختص ہیں۔ جبکہ پی ایچ۔ڈی (جو ایم۔فل پاکستانی زبانیں کی بنیاد پر ہوتا ہے) کا دورانیہ اڑھائی سال (پانچ سمسٹر) ہے۔ پہلے دو سمسٹرز کورس ورک اور تین سمسٹرز تحقیقی مقالہ کے ہیں۔

شعبہ پاکستانی زبانیں کے قیام اور مختلف پروگراموں سے جو فوائد قومی زبان اور اُردو ادب کو پہنچے اور مسلسل پہنچ رہے ہیں اُن میں سے چیدہ چیدہ کا تذکرہ درج ذیل ہے:

۱. شعبہ پاکستانی زبانیں اور اس کے مختلف پروگراموں کا ذریعہ تعلیم اُردو ہونے کی وجہ سے قومی زبان اُردو کو بین الصوبائی فروغ حاصل ہوا ہے۔

۲. شارٹ کورسز سے پی ایچ۔ڈی سطح تک مختلف پروگراموں کے مختلف کورسوں کے لیے مرتب کی گئی کتب جو اُردو زبان میں ہیں، سے اُردو ادب کی وسعت میں خاصہ اضافہ ہوا۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-15
ماخذ تحقیقی مجلہ

۳. تمام پروگراموں کے تمام کورسز کا میڈیم اُردو ہونے کی وجہ سے قومی زبان کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔

۴. ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی سطح کے تمام زبانوں کے سکالرز کے باہمی میل جول اور تبادلہ خیال سے قومی زبان کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔

۵. ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی سطح کے کئی ضخیم اور معیاری مقالات اُردو زبان میں لکھے جا چکے ہیں جس سے اُردو ادب میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

۶. ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی سطح کے اب تک لکھے گئے مقالہ جات زیادہ تر اُردو زبان میں ہی لکھے گئے ہیں۔

۷. ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی سطح کے سکالرز کی معیاری کتب اُردو زبان میں شائع ہونے سے بھی قومی زبان اور اُردو ادب کو فروغ حاصل ہوا ہے۔

۸. تمام زبانوں کے اساتذہ کرام اور سکالرز کے آپسی میل ملاپ سے ایک دوسرے علاقوں کی تہذیب و ثقافت کو سمجھنے کا موقع ملا اور ذریعہ اظہار اُردو ہونے کی وجہ سے قومی زبان کی ترقی کا باعث بنا۔

شعبہ پاکستانی زبانیں میں پڑھائی جانے والی اٹھارہ زبانوں میں سے ایک پنجابی بھی ہے۔ پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ گوگل سرچ کے مطابق پاکستان کی کل آبادی کے قریباً ۳۹ فیصد لوگ پنجابی بولنے والے ہیں۔[۵] پنجابی زبان کی خاص بات یہ ہے کہ یہ قومی زبان اُردو کے قریب ترین ہے جس کی لفاظی اور صرف و نحو کا ڈھانچہ کافی حد تک اُردو سے ملتا جلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پنجابی بولنے والے جب دوسرے صوبوں یا علاقوں میں پنجابی میں باہم بات چیت کرتے ہیں تو اُن کی بات بغیر کسی ترجمان کے ۹۰ فیصد تک بآسانی سمجھ میں آتی ہے۔

شعبہ پاکستانی زبانیں کے ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی پروگراموں میں پنجابی طلبہ کی تعداد سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ شعبہ کی جانب سے سہولت ہونے کی وجہ سے زیادہ تر پنجابی سکالرز اپنے تحقیقی مقالے اُردو زبان میں تسوید کرتے ہیں جو بلاشبہ اُردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے مثبت اقدام ہے۔ راقم الحروف نے ۲۰۲۱ء میں شعبہ پاکستانی زبانیں سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تو ۴۵۰ صفحات کا مقالہ "پنجابی زبان و ادب کے فروغ میں رسالہ راوی کا کردار"[۶] اُردو زبان میں ہی لکھا تھا جس کا فائدہ یہ ہوا کہ باقی علاقائی زبانیں بولنے والے سکالرز بھی بآسانی تحقیقی مقالے سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس علاقائی زبانوں میں لکھے جانے والے مقالہ جات سے دوسری زبانیں بولنے والے سکالرز چاہتے ہوئے بھی مستفید نہیں ہو سکتے۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-15

ماخذ تحقیقی مجلہ

علاوہ ازیں وہ قارئین جو پنجابی بولتے تو ہیں مگر لکھ پڑھ نہیں سکتے وہ بھی قومی زبان میں لکھے گئے مقالہ جات سے یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔ اب تک سو کے لگ بھگ ایم۔ فل پنجابی اور دو درجن کے لگ بھگ پی ایچ۔ ڈی پنجابی کے مقالہ جات ایسے ہیں جو پنجابی کی بجائے قومی زبان اُردو میں لکھے گئے ہیں۔ ایم۔ فل اور پی ایچ۔ ڈی پروگراموں کے لکھی گئی کتب جو پنجابی زبان و ادب کی جامع تاریخ پر مبنی ہیں، بھی قومی زبان اُردو میں ہیں جن سے نا صرف پنجابی بلکہ ملک بھر کے سکالرز خاطر خواہ فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

مختصر یہ کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا شعبہ پاکستانی زبانیں مختلف علاقائی زبانوں بالخصوص پنجابی، پنجاب کی دوسری زبانوں اور قومی زبان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس شعبے کے قیام کی بدولت نا صرف اُردو ادب میں معیاری تحقیقی کام ہو رہا ہے بلکہ دیگر زبانوں کے سکالرز بھی پنجابی ادب اور پنجاب کی تہذیب و ثقافت سے آشنا ہو رہے ہیں۔

حواشی

1. https://www.aiou.edu.pk/aiou-glance
2. https://www.aiou.edu.pk/faculty-social-sciences-and-humanities
3. https://www.aiou.edu.pk/pakistani-language
4. https://www.aiou.edu.pk/pakistani-language
5. https://www.google.com/search?q=punjabi+speaking+population+in+pakistan&sca_esv=584012222&rlz=1C1BNSD_enPK1066PK1066&sxsrf=AM9HkKnsaaVLT5bCXgHqt6yzEKZr-3xMWQ%3A1700496458702&ei=SoRbZd2xKrGNxc8PrIO0uA0&oq=punjabi+speaking+population+in+pakis&gs_lp=Egxnd3Mtd2l6LXNlcnAiJHB1bmphYmkgc3BlYWtpbmcgcG9wdWxhdGlvbiBpbiBwYWtpcyoCCAAyChAjGIAEGIoFGCcyBhAAGBYYHjIGEAAYFhgeMgsQABiABBiKBRiGA0j1hAFQ5mVY62hwBXgBkAEAmAGjAqABtwaqAQMyLTO4AQHIAQD4AQHCAgoQABhHGNYEGLADwgINEAAYgAQYigUYsAMYQ-IDBBgAIEGIBgGQBgo&sclient=gws-wiz-serp

۶. واصف لطیف، پنجابی زبان و ادب کے فروغ میں مجلہ "راوی" کا کردار، تحقیقی مقالہ: پی ایچ۔ ڈی پنجابی، شعبہ پاکستانی زبانیں، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن: ۲۰۲۱ء۔۲۰۱۵ء، کل صفحات: ۴۴۷۔